NATIONAL SENIOR CERTIFICATE EXAMINATION
NOVEMBER 2014

URDU FIRST ADDITIONAL LANGUAGE: PAPER II

Time: 2 hours | 70 marks

PLEASE READ THE FOLLOWING INSTRUCTIONS CAREFULLY

1. This question paper consists of 14 pages. Please check that your question paper is complete.
2. Read the questions carefully and follow all instructions.
3. Start each question on a new page.
4. All answers must be in URDU.
5. Strike out all rough work.
6. Your writing must be neat, clear and legible. Leave a line open between answers.

IEB Copyright © 2014

LITERATURE

Read all instructions carefully.

یہاں آپ کو چار (۴) سوالات دیئے گئے ہیں۔

سوال نمبر ۱، ۲، ۳، ۴

QUESTION 1 **SHORT STORY** سوال نمبر ۱ : کہانی

QUESTION 2 **DRAMA** سوال نمبر ۲ : ڈراما

QUESTION 3 **NOVEL** سوال نمبر ۳ : ناول

QUESTION 4 **POETRY** سوال نمبر ۴ : نظم

صرف دو (۲) سوالات چُن کر جواب لکھیئے۔

ANSWER ANY TWO QUESTIONS

NB: Each question is equal to 35 marks, i.e. 2 × 35 = 70 marks

IEB Copyright © 2014

QUESTION 1 SHORT STORY

سوال نمبر ۱ : کہانی ، اقبال

پڑھیے :

علامہ اقبال ہمارے قومی شاعر ہیں۔ انھوں نے ہندوستان کے مسلمانوں کو آزادی کا احساس دلایا اور غلامی سے نجات دلانے کے لیے اُن میں بیداری پیدا کی۔ اپنی نظموں کے ذریعے انھوں نے مسلمانوں کو یہ سمجھایا کہ ہر چیز محنت، کوشش اور عمل سے حاصل ہوتی ہے۔ اس لیے اگر آزادی حاصل کرنی ہے تو اس کے لیے جدوجہد کرنی ہوگی۔ ان کی نظموں نے برصغیر کے مسلمانوں میں جوش اور ولولہ پیدا کر دیا اور آخر کار مسلمانوں نے ۱۴ اگست ۱۹۴۷ء کو پاکستان حاصل کر لیا۔

علامہ اقبالؒ نے مسلمانوں میں آپس میں ذات پات، رنگ و نسل اور زبان کے فرق کو مٹانے کی کوشش کی اور انھیں اسلامی تعلیمات یاد دلائیں کہ مسلمان آپس میں بھائی بھائی ہیں، خواہ ان کی نسل، رنگ، زبان الگ الگ ہی کیوں نہ ہوں۔

اُن کی تربیّت بچپن ہی سے اسلامی ماحول میں ہوئی تھی یہی وجہ ہے کہ اُنھیں قرآن شریف کی تلاوت کا بے حد شوق تھا۔ وہ روزانہ بلا ناغہ صبح کو قرآن شریف کی تلاوت بڑے ادب اور محبّت سے کرتے تھے تلاوت کے دوران اللہ تعالیٰ اور رسولِ پاکؐ کی محبّت میں روتے جاتے تھے یہاں تک کہ قرآنِ پاک کے ورق بھیگ جاتے تھے۔ پھر جب تلاوت ختم کرتے تو قرآن شریف کو باہر رکھ دیتے تاکہ ورق سوکھ جائیں۔

وہ اپنے استاد کا اتنا ادب کرتے تھے کہ ایک مرتبہ انگریز حکومت نے علامہ اقبال کو اُن کی علمی قابلیت اور خدمات کی وجہ سے "سر" کا خطاب دیا۔ یہ خطاب بڑی عزّت کا خطاب ہے لیکن انھوں نے حکومت سے کہا کہ پہلے اُن کے استاد کو بھی شمس العلماء (عالموں کا سورج) کا خطاب دیا جائے۔ پھر میں یہ خطاب قبول کروں گا۔ کیونکہ میں اپنے استاد کی وجہ سے ہی اس درجے تک پہنچا ہوں۔

علامہ اقبال کو بچّوں سے بہت محبّت تھی۔ وہ جانتے تھے کہ یہی بچّے کل بڑے ہو کر ملک و قوم کی خدمت کریں گے۔ اس لیے بچّوں میں اچھی اچھی عادتیں پیدا کرنے کے لیے انھوں نے پیاری پیاری نظمیں لکھیں۔ بچّوں کو بھی ان کی نظمیں بہت پسند آئیں۔ اُن کی اکثر نظمیں بچّوں نے زبانی یاد بھی کر لیں۔ ایک مشہور نظم "بچّے کی دعا" میں علامہ اقبال نے خود بچّہ بن کر اللہ تعالیٰ سے علم حاصل کرنے، وطن کی خدمت کرنے، غریبوں اور ضعیفوں کی مدد کرنے اور نیک کام کرنے کی دعا مانگی۔ بچو! یہ شعر آپ نے ضرور پڑھے ہوں گے:

لب پہ آتی ہے دعا بن کے تمنّا میری — زندگی شمع کی صورت ہو خدایا میری
ہو میرے دم سے یونہی میرے وطن کی زینت — جس طرح پھول سے ہوتی ہے چمن کی زینت
ہو میرا کام غریبوں کی حمایت کرنا — درد مندوں سے ضعیفوں سے محبّت کرنا
میرے اللہ برائی سے بچانا مجھ کو — نیک جو راہ ہو اس رہ پہ چلانا مجھ کو

1.1 ESSAY

سوال نمبر ۱ ۔ اقبال

مضمون جواب

اقبال نے مسلمانوں کو اپنی نظموں کے ذریعے یہ سمجھایا کہ ہر چیز محنت ۔ کوشش ۔ اور عمل سے حاصل ہوتی ہے ۔ لوگوں کے دلوں میں یہ جذبہ ۔ شوق اور ذوق اقبال نے کس طرح پیدا کیا؟ ایک مضمون لکھیئے ۔ (۲۵ - ۳۰ لائن) ۔

[35]

OR

1.2 CONTEXTUAL

جواب لکھیئے ۔

1.2.1

سوال ۱ ۔

۱. تین نظموں کے نام لکھیئے جو اقبال نے لکھی تھی ۔
۲. قومی شاعری کیا ہے؟
۳. نظموں کے ذریعے لوگوں کو کیا سمجھایا؟
۴. اقبال کی تربیت کونسے ماحول میں ہوئی تھی؟
۵. ۱۴ اگست میں کیا ہوا تھا؟
۶. بچے بڑے ہو کر کیا کریں گے؟

(6)

1.2.2

سوال ۲ ۔ اپنے الفاظ میں مطلب لکھیئے ۔

۱. آزادی کا احساس ۔
۲. اسلامی ماحول
۳. غریبوں کی حمایت کرنا ۔
۴. تلاوت کا بے حد شوق تھا ۔

(8)

IEB Copyright © 2014

1.2.3 سوال ۳ ۔

ایک ایک پر پیراگراف لکھیئے ۔

(۵-۶ لائن) ۔

۱. تعلیم اور قرآن کی تلاوت ۔ (5)

۲. نظم : بچے کی دعا میں

• اقبال نے بچوں کو کیا پیغام دیا اور کیوں دیا ؟ (5)

۳. استاد کا ادب ۔ (5)

1.2.4 سوال ۴. آپ کو اقبال کی شاعری کیوں پسند ہے ؟

ایک پیراگراف لکھیئے ۔ (6)

(۵-۶ لائن)

[35]

QUESTION 2 DRAMA

سوال نمبر ۲ ڈراما

پڑھیئے

نہیں دیکھ سکتا... آپ کی مہمان نوازی اور شرافت نے مجھے
آپ کا غلام بنا لیا ہے۔ یہ بزدلی ہوگی کہ میں یہاں سے چوروں
Line 3 کی طرح بھاگ نکلوں۔ خون کا بدلہ خون ہے آپ تلوار چلائیے....
اور اپنے باپ کے خون کا بدلہ لیجیے۔

شمعون:۔ (غصّہ میں کانپ جاتا ہے)۔ ہاتھ ملتا ہے.... اِدھر اُدھر ٹہلتا
ہے۔ اُس کا ہاتھ تلوار کے دستہ پر مضبوط ہو جاتا ہے ... وہ
تلوار نکالتا ہے.... لیکن پھر نیام کے اندر رکھ دیتا ہے) اُف۔
ابراہیم تم .... تم میرے مہمان ہو اور تم ہی میرے باپ کے قاتل ہو۔

[ابراہیم سر جھکائے ہوئے کھڑا رہتا ہے]

Line 10 شمعون:۔ تم نے میرے وعدے اور میرے فرض کو للکارا ہے۔ میرا جذبۂ
انتقام مجھے تمھارا خون کرنے پر اُکساتا ہے.... مگر میرا پناہ
Line 12 دینے کا وعدہ میرا ہاتھ پکڑ لیتا ہے۔ میں تمھاری حفاظت کا
ذمہ دار ہوں۔ میں تم کو خراش بھی نہیں پہنچاؤں گا۔

ابراہیم:۔ آپ بھول رہے ہیں.... میں ایک قاتل ہوں.... آپ نے
جب مجھے اپنے یہاں پناہ دی تھی تو اس وقت آپ کو یہ علم نہیں
تھا۔ آپ کا فرض ہے کہ آپ اپنے باپ کے قتل کا بدلہ لیں..!

Line 17 شمعون:۔ نہیں، نہیں، مجھے گمراہ کرنے کی کوشش مت کرو۔ میں اپنے قبیلہ
اور خاندان کی روایت پر حرف نہیں آنے دوں گا۔ خدا کی قسم
جاؤ میں نے تم کو معاف کیا.... خدا بھی معاف فرمائے۔

[باہر نکل جاتا ہے] (پردہ گرتا ہے)

IEB Copyright © 2014

ڈراما

2.1 ESSAY

2.1.1 مضمون لکھیئے :

سوال ۱. یہ تو سچ ہے کہ ابراہیم شمعون کے والد کا قاتل ہے اور اُن کا مہمان بھی ہے۔ جب شمعون کو پتہ چلا کہ ابراہیم اُن کے والد کا قاتل ہے تو دونوں کے درمیان کیا ہوا؟
مضمون لکھیئے (۲۵ - ۳۰ لائن)۔

[35]

OR

2.2 CONTEXTUAL

سوال ۲۔

2.2.1 ۱.

۱. شمعون کیوں غصّہ میں کانپ جاتا ہے؟

۲. ابراہیم نے شمعون کو کیا جواب دیا؟

۳. شمعون کیوں بدلہ نہیں لیتا؟

۴. ابراہیم سر جھکا کر کیوں کھڑا رہتا ہے؟

(5) ۵. فرض کے بارے میں ابراہیم نے شمعون کو کیا کہا؟

2.2.2 ۲. ایک ایک پر اپنے الفاظ میں پیراگراف لکھیئے۔

(5) ۱. ابراہیم قاتل۔

۲. شمعون کی مہمان نوازی۔

(5) (۵ - ۶ لائن لکھیئے)۔

2.2.3 ۳. مطلب بیان کیجئے ۔ (۲-۳ جملے) ۔

Line: 12 ۱. شمعون : میں تمہاری حفاظت کا ذمّہ دار ہوں ۔

Line: 3 ۲. خون کا بدلہ خون ۔

Line: 10 ۳. میرا جذبۂ انتقام ۔

Line: 17 ۴. گمراہ کرنے کی کوشش مت کرو۔

(8)

2.2.4 ۴. آپ کو کونسا کردار پسند ہے؟

- شمعون یا
- ابراہیم

صرف ایک کو چن کر مضمون لکھیئے ۔

(۸-۱۰ لائن)

(8)

2.2.5 ۵. یہ ڈراما کس طرح ختم ہوتا ہے؟

پیراگراف لکھیئے۔ (۵-۶ لائن).

(4)

[35]

IEB Copyright © 2014

QUESTION 3 NOVEL

بہادر لڑکی

سنگول کے باپ نے یہ آواز سنی تو وہ بھی بہت حیران ہوا۔ وہ گھر واپس آیا تو اُسے معلوم ہوا کہ لڑکیاں گھر سے غائب ہیں۔ وہ رونے لگا۔
اسی وقت دونوں فاختہ گھر کی دیوار پر آکر بیٹھ گئیں۔ ان کی ماں نے فاختاؤں کو دیکھا تو گھر کے کپڑے اور زیور لائیں اور روتے ہوئے بولیں "تم پھر گھر آجاؤ۔ میں تمھیں کبھی نہیں ماروں گی۔ میں تمہاری نانی کی کوئی بات نہیں مانوں گی۔ میں نے ان کے کہنے میں آکر تمھیں بہت دُکھ دیے ہیں۔ اب آجاؤ میں تو تمھیں ہمیشہ آرام سے رکھوں گی"

دونوں لڑکیوں نے جب یہ سنا مگر اُنھیں فاختہ بن کر بہت لطف آرہا تھا اور وہ اب واپس آنے کو تیار نہ تھیں۔ وہ اُڑ گئیں۔ اُڑتے اُڑتے دوسرے گاؤں کے کھیتوں میں پہنچ گئیں۔

ایک دن وہ ایک کھیت کے کنارے بیٹھی تھیں۔ اس کھیت میں دو لڑکے کام کر رہے تھے۔ اُنھوں نے فاختہ کو دیکھا تو دیکھتے ہی رہے ایسی خوبصورت فاختائیں اُنھوں نے اس سے پہلے کبھی نہیں دیکھی تھیں۔ دونوں بھائیوں نے ان فاختاؤں کو پکڑنے کے لیے جال بچھا دیا۔ شام کو جب دونوں فاختہ اس کھیت پر آئیں تو اس جال میں پھنس گئیں۔ دونوں بھائیوں نے ایک ایک فاختہ لے لی۔ ایک بھائی نے سنگول لی اور دوسرے کو سبول ملی۔ بڑا بھائی رحم دل تھا اس نے سنگول کو لے جا کر گھر میں چھوڑ دیا۔ دوسرا بھائی بہت غصّہ میں تھا اس نے فاختہ پکڑ کر کھا لی۔ ان کے پاس ایک کتّا تھا وہ بھونکتا رہا مگر چھوٹے بھائی نے کوئی پرواہ نہ کی۔

اگلے دن جب دونوں بھائی کھیت پر گئے تو بڑا بھائی اپنی فاختہ کو کمرے میں چھوڑ گیا۔ جب وہ واپس آئے تو اُنھوں نے دیکھا کہ ان کا گھر صاف ستھرا دکھائی دے رہا ہے۔ وہ دوسرے کمرہ میں گئے تو دیکھا کہ چاول اُبلے ہوئے رکھے ہیں۔ یہ دیکھ کر دونوں بھائی بہت خوش ہوئے۔

3.1 ESSAY

سوال نمبر ۱

سنگول اور سبول فاختاؤں بن کر بہت خوش ہوے۔
انھونے پھر اپنی زندگی کیسی گزاری؟ مضمون لکھیئے۔
(۲۰ - ۲۵ لائن).

[35]

OR

3.2 **CONTEXTUAL**

سوال نمبر

۱. جملے پورے کیجئے۔

۱. چھوٹے بھائی نے اپنی فاختہ کو ________۔

۲. ماں نے بیٹیوں سے کہا کہ تم دونوں ________۔

۳. کھیت میں دونوں بھائیوں ________۔

۴. جب لڑکیوں کے باپ نے آواز سنی تو ________۔

۵. اُڑتے اُڑتے فاختاؤں دُوسرے گاؤں ________۔ (5)

۲. کہانی میں سے ایک جملہ چن کر لکھیئے جو آپ کو بتاتا ہے کہ:

۱. باپ بہت ناراض تھا۔

۲. فاختاؤں کو لڑکے نے پکڑ لیا۔

۳. ماں لڑکیوں کو بہت پیار کرتی ہے۔

۴. سنگول نے گھر صاف کیا۔

۵. چھوٹا بھائی بے رحم تھا۔ (10)

۳. ایک ایک پر پیراگراف لکھیئے۔ (۵-۶ لائن)۔

۱. ماں کی فریاد۔ (5)

۲. فاختاؤں کی گرفتار۔ (5)

۴. جب دونوں بھائی کھیت سے گھر آئے تو اُنھوں نے کیا دیکھا؟ (5)

۵. آپ کو یہ ناول کیوں پسند ہے؟

(۵-۶ لائن لکھیئے)۔ (5)

[35]

IEB Copyright © 2014

QUESTION 4 POETRY

سوال نمبر ۴ : نظم ۔

POEM 1: SEEN

دونوں نظمیں پڑھ کر جواب لکھیئے ۔

نظم نمبر ۱ ۔

پڑھیئے ۔

پیاری ماں مجھ کو تیری دُعا چاہیے تیرے آنچل کی ٹھنڈی ہوا چاہیے
Line 2 لوری گا گا کے مُجھ کو سُلاتی ہے تُو مُسکرا کر سویرے جگاتی ہے تُو
مُجھ کو اِس کے سِوا اور کیا چاہیے پیاری ماں مجھ کو تیری دعا چاہیے
تیری ممتا کے سائے میں پھولوں پھلوں تھام کر تیری اُنگلی مَیں بڑھتا چلوں
آسرا بس تیرے پیار کا چاہیے پیاری مَاں مجھ کو تیری دعا چاہیے
Line 6 تیری خِدمت سے دنیا میں عظمت مری تیرے قدموں کے نیچے ہے جنّت مری
عُمر بھر سر پہ سایہ تیرا چاہیے پیاری مَاں مجھ کو تیری دعا چاہیے

ماں

4.1 ۱۔ جواب لکھیئے۔

۱۔ بچّہ اپنی ماں سے کیا مانگتا ہے؟
۲۔ ماں بچّے کے لئے کیا کیا کرتی ہے؟
۳۔ ماں کی خدمت سے بچّے کو کیا ملتا ہے؟
۴۔ شاعر کیوں کہتا ہے کہ "تیرے قدموں کے نیچے جنّت ہے"؟ (2)

4.2 ۲۔ معنٰی لکھیئے:

۱۔ لوری
۲۔ آسرا
۳۔ ممتا کے سائے میں (7)

4.3 ۳۔ اشعار کی معنٰی لکھیئے:

۱۔ لوری گا گا کے مجھ کو سلاتی ہے تُو
مسکرا کر سویرے جگاتی ہے تُو
Line 2 (2)

۲۔ تیری خدمت سے دنیا میں عظمت مری
تیرے قدموں کے نیچے ہے جنّت مری
Line 6 (2)

4.4 ۴۔ اِس نظم کا خلاصہ بیان لکھیئے۔
(۸ - ۱۰ لائن)۔ (5)

[18]

POEM 2: SEEN

نظم نمبر ۲

پڑھیئے۔

میں چھوٹا سا اِک لڑکا ہوں

میں چھوٹا سا اِک لڑکا ہوں، پر کام کروں گا بڑے بڑے

جتنے بھی لڑاکا لڑکے ہیں، میں سب کو نیک بناؤں گا
جو بکھرے ہوئے ہمجولی ہیں، اُن سب کو ایک بناؤں گا

Line 4 سب آپس میں مل جائیں گے جو رہتے ہیں اب لڑے لڑے
میں چھوٹا سا اِک لڑکا ہوں، پر کام کروں گا بڑے بڑے

Line 6 یہ علم کی ہیں جو روشنیاں، میں گھر گھر میں پھیلاؤں گا
Line 7 تعلیم کا پرچم لہرا کر، میں سر سیّد بن جاؤں گا

بے کار گزاروں عمر بھلا، کیوں اپنے گھر میں پڑے پڑے
میں چھوٹا سا اِک لڑکا ہوں، پر کام کروں گا بڑے بڑے

میں چار طرف لے جاؤں گا، اقبالؒ نے جو پیغام دیا
میں ہی وہ پرندہ ہوں جس کو، اُس نے شہباز کا نام دیا

اب میرے پروں سے چمکیں گے، سب ہیرے موتی جڑے جڑے
میں چھوٹا سا اِک لڑکا ہوں، پر کام کروں گا بڑے بڑے

جمیل الدین عالی

نظم نمبر ۲ : میں چھوٹا سا لڑکا

۱.

۱. شاعر آپ کو کیا پیغام دے رہا ہے ؟

(3) ۲. لڑکا کیا کیا کرنا چاہتا ہیں ؟

(3) ۳. لڑکا گھر گھر میں کیا پھیلائے گا ؟

۲. اشعار کی معنیٰ لکھیئے .

۱. سب آپس میں مل جائیں گے جو رہتے ہیں لڑتے لڑتے
(3) میں چھوٹا سا لڑکا ہوں ۔ پر..

۲. تعلیم کا پرچم لہرا لہرا کر ، میں سرسید بن جاؤنگا
(3) میں چھوٹا سا لڑکا ہوں ۔ پر..

(5) ۳. اِس نظم پڑھ کر آپ کو کیا سبق حاصل ہوتا ہے؟
[17] (۵ - ۶ لائن لکھیئے) .

[35]

Total: 70 marks

IEB Copyright © 2014